جامِ عرفان

سیّد العارفین، جنیدِ وقت حضرت حافظ محمّد صدّیق رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۳۴ ـــ ۱۳۰۸ھ

بانیِ خانقاہ بھرچونڈی شریف سندھ کے ملفوظات کا اردو ترجمہ
اور آپ کی دینی و ملّی خدمات کا مختصر جائزہ

تالیف و ترجمہ

سیّد محمد فاروق القادری ایم اے

فرید بُک سٹال، ۳۸۔ اردو بازار لاہور ۲

سیدالعارفین جنیدِ وقت حضرت حافظ محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۳۴ ——— ۱۳۰۸ھ

بانیِ خانقاہ بھرچونڈی شریف سندھ کے ملفوظات کا اردو ترجمہ

اور آپ کی دینی و ملّی خدمات کا مختصر جائزہ

تالیف و ترجمہ

سید محمد فاروق القادری ایم اے

فرید بک سٹال، ۴۰۔ اردو بازار لاہور ۲

نام کتاب ـــــــــــــــ جامِ عرفان

تالیف و ترجمہ ـــــــــــــــ سید محمد فاروق القادری ایم۔ اے

ناشر ـــــــــــــــ فرید بک سٹال۔ لاہور

مطبع ـــــــــــــــ گنج شکر پرنٹرز۔ لاہور

کتابت ـــــــــــــــ دار الکتابت۔ حضرت کیلیانوالہ۔ گوجرانوالہ

قیمت ـــــــــــــــ

ہاتھ اٹھائے بارش فوراً بند ہو گئی۔

اس کے بعد حضرت والا نے ارشاد فرمایا کہ ٹھیک اسی (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانوں میں مماثلت کی) طرح شیخ اول حضرت صاحب الروضہ (قبلہ عالم سید محمد راشد علیہ الرحمۃ) اور شیخ ثالث صاحب بنگلہ رحمہم اللہ کے درمیان ایسی مماثلت تھی کہ بال برابر فرق نہ تھا۔

ایک دفعہ حضرت والا نے اپنے شیخ (حضرت جیلانیؒ) کی زبانی بیان فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت سید السادات صاحب الروضہ (قبلہ عالم سید محمد راشد رحمۃ اللہ علیہ) کی مجلس مبارک میں مثنوی کے بیان میں حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم علیہم السلام کا ذکر آ گیا۔ مثنوی کا پرتاثیر انداز قبلہ عالم کی صحبت مبارک کا اثر اور آپ کی باطنی توجہ نے مل کر ایسا سماں باندھا کہ ساری جماعت میں گریہ و بکا، آہ و بکا اور وجد کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ اس وقت مولوی ذاکر محمد نے عرض کیا حضور! حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بی بی مریم علیہما السلام کے ذکر مبارک سے اگر اس دور میں اتنی سوز اور گریہ و بکا کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے تو پتہ نہیں خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ اقدس میں کیا کچھ ہوگا۔ آپ نے فرمایا مولوی! پرانے قصے بیان کرنا ہماری عادت نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم علیہم السلام اب بھی موجود ہیں۔ عیسیٰ عارف کامل کی روح ہے جس کا ذکر ونفخت فیہ من روحی میں ہوا ہے اور مریم عارف کامل کا پاک دل ہے اس کے بعد حضرت والا نے سندھی زبان کے یہ شعر پڑھے۔

هنجھ هي پوئي پنهنجي جي سال تيا کنگ وچيا ونجر جو ريسے
انهي رموز کي

پھر آپ نے فرمایا کہ ہنج سے مراد عارف کامل اور مرشد فاضل ہے جو نور وحدت سے منور اور تر و تازہ ہوتا ہے اسی طرح سیل سے مراد کنت کنزاً مخفیاً فاحببت ان اعرف اور یہ وحدت ازلیہ کی طرف اشارہ ہے۔ پھر آپ نے فرمایا:۔